70282- کیا عرفہ والے دن حاجی کے علاوہ کسی اور کے لیے بھی دعا کرنے کی فضیلت ہے ؟

سوال

کیا حاجی کے علاوہ دوسرے شخص کے لیے بھی یوم عرفہ کے دن مانگی جانے والی دعا قبول ہوتی ہے ؟

پسندیدہ جواب

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"یوم عرفہ کے روز اللہ تعالی سب سے زیادہ بندوں کو آگ سے آزاد کرتا ہے، اس کے علاوہ کسی اور روز نہیں، وہ قریب ہوتا اور پھر ان پر فخر کرتا ہوا فرشتوں کو فرماتا ہے : یہ لوگ کیا چاہتے ہیں"

صحیح مسلم حدیث نمبر (1348).

اور عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"سب سے بہتر دعاء یوم عرفہ کی دعاء ہے، اور میں اور مجھ سے پہلے انبیاء نے جو کہا اس میں یہ دعا بہتر ہے :

"لاالہ الا اللہ وحدہ لاشریک لہ، لہ الملک، ولہ الحمد، وہو علی کل شیء قدیر"

اللہ تعالی کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہی ہے، اور اسی کی حمد و تعریف، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے"

سنن ترمذی حدیث نمبر (3585) علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح الترغیب حدیث نمبر (1536) میں حسن کہا ہے.

اور طلحہ بن عبید بن کریز سے مرسل روایت ہے کہ :

"سب سے افضل دعاء یوم عرفہ کی دعا ہے"

موطا امام مالک حدیث نمبر (500) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح الجامع حدیث نمبر (1102) میں اسے حسن کہا ہے.

علماء کرام کا اختلاف ہے کہ آیا یہ فضیلت میدان عرفات میں موجود شخص کے ساتھ خاص ہے، یا کہ باقی جگھوں پر رہنے والوں کے لیے بھی، زیادہ راجح یہی ہے کہ یہ فضیلت دن کو حاصل ہے، اور اس میں کوئی شک نہیں کہ جو میدان عرفات میں ہے اس نے جگہ اور وقت دونوں فضیلت کو سمیٹ لیا ہے.

الباجی رحمہ اللہ کا کہنا ہے :

"قولہ : "یوم عرفہ کی دعا سب سے افضل دعا ہے"

یعنی اس ذکر کی برکت بہت زیادہ ہے، اور اس جو اجر و ثواب بہت عظیم ہے، اور قبولیت کے زیادہ قریب ہے، اور یہ احتمال ہے کہ اس سے خاص حاجی ہی مراد ہو؛ کیونکہ اس کے حق میں یوم عرفہ کی دعا کا معنی صحیح صادق آتا ہے، اور اس کے ساتھ خاص ہے، اور بالجملہ دن کا وصف یوم عرفہ بیان کرنا تو حاجی کے فعل کے ساتھ میدان عرفات میں ہی ہے" واللہ اعلم انتہی.

دیکھیں: المنتقی شرح الموطا (358/1).

بعض سلف رحمہ اللہ سے ثابت ہے کہ انہوں نے "التعریف" کی اجازت دی ہے، "التعریف" یہ ہے کہ یوم عرفہ کے روز مساجد میں دعاء کے اکٹھے ہونا، ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما ایسا کرنے والوں میں شامل ہیں، اور امام احمد رحمہ نے خود تو ایسا نہیں کیا لیکن انہوں نے اس کی اجازت دی ہے.

ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں:

"قاضی کا کہنا ہے کہ: اور (میدان عرفات کے علاوہ) شہروں میں یوم عرفہ کی شام "التعریف" منانے میں کوئی حرج نہیں، اور اثرم کہتے ہیں کہ: میں نے ابو عبداللہ یعنی امام احمد رحمہ اللہ سے شہروں میں "التعریف" کے متعلق دریافت کیا کہ لوگ یوم عرفہ کو شام کے وقت مساجد میں جمع ہوتے ہیں تو انہوں نے جواب دیا:

امید رکھتا ہوں کہ اس میں کوئی حرج نہیں، کئی ایک نے ایسا کیا ہے، اور اثرم نے حسن رحمہ اللہ سے روایت کیا ہے کہ: بصرہ میں سب سے پہلے تعریف منانے والے ابن عباس تھے، اور امام احمد کہتے ہیں: سب سے پہلے کرنے والے ابن عباس اور عمرو بن حریث تھے"

اور حسن، بکر، ثابت، محمد بن واسع رحمہم اللہ یوم عرفہ کے روز مسجد میں جمع ہوتے تھے، امام احمد کا قول ہے: اس میں کوئی حرج نہیں؛ یہ اللہ کا ذکر اور دعا ہے، تو ان سے کہا گیا کیا آپ بھی ایسا کرتے ہیں؟ تو انہوں نے جواب دیا: میں تو نہیں کرتا، اور یحیی بن معین سے مروی ہے کہ وہ یوم عرفہ کی شام لوگوں کے ساتھ حاضر ہوئے تھے" انتہی.

دیکھیں: المغنی ابن قدامہ (129/2).

یہ اس کی دلیل ہے کہ ان کی رائے میں یہ فضیلت صرف میدان عرفات میں موجود افراد کے لیے خاص نہیں، اگرچہ یوم عرفہ کی شام کو مساجد میں اکٹھے ہو کر ذکر اور دعا کرنا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں ہے، اسی لیے امام احمد رحمہ خود ایسا نہیں کیا کرتے تھے، لیکن اس کی اجازت دیتے اور منع بھی نہیں کرتے تھے، کیونکہ بعض صحابہ سے ایسا کرنا ثابت ہے، مثلا ابن عباس، اور عمرو بن حریث رضی اللہ تعالی عنہم.

واللہ اعلم.